REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم شنبہ ۳ محرم ۱۳۷۶ھ

قیمت فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ ـ ۱۱ ظہور ۱۳۳۵ ہش ـ ۱۱ اگست ۱۹۵۶ء ـ نمبر ۱۸۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

جابہ ۹ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ

"صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ باوجود حرارت کے طبیعت خدا کے فضل سے بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو بے چینی کے باعث گزشتہ دو راتوں سے نیند نہیں آئی تھی۔ آج رات بفضلہ تعالیٰ اچھی نیند آگئی اب طبیعت آہستہ آہستہ بحال ہو رہی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کے متعلق مصر کے حق پر کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا

اس حق کو چیلنج کرنا مصر کے داخلی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔ حکومت روس کا سرکاری اعلان

لندن ۱۰ اگست۔ روس نے اگرچہ نہر سویز کے متعلق ۲۴ ملکوں کی مجوزہ کانفرنس میں شرکت کی دعوت قبول کر لی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی اس نے یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ مجوزہ کانفرنس اگست کے آخر تک ملتوی کر دی جائے۔ اور بائیس دوسرے ملکوں کو بھی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی جائے۔ اس سلسلہ میں حکومت روس کی طرف سے جو سرکاری بیان جاری کیا گیا ہے۔ اس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کے متعلق مصر کے حق پر کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔ اس قسم کے اعتراضات مصر کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہیں۔ بیان میں اس نظریہ کو بے بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ کہ نہر سویز کمپنی ایک بین الاقوامی ادارہ ہے۔ جسے مصری حکومت قومی ملکیت قرار نہیں دے سکتی۔ اس سرکاری بیان کی نقول جو ۲۲۵۰ الفاظ پر مشتمل ہے ماسکو میں برطانیہ امریکہ اور فرانس کے سفیروں کو دے دی گئی ہیں۔ سفارتی مبصرین کا کہنا ہے کہ روس کی یہ تجویز کسی صورت میں مانی جا سکتی کہ ۲۲ دوسرے ممالک کو بھی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی جائے۔

حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کا بیان فرمودہ قابل یاد نکتہ

"یاد رکھو کہ یہ بات میں نے کسی خاص مصلحت اور خالص بھلائی کے لئے کہی ہے"

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائل پوری نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا ایک حوالہ ارسال فرمایا ہے۔ یہ حوالہ گو اس سے پہلے بھی "حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا مقام حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کی نظر میں" کے عنوان سے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ لیکن اس میں تاریخ غلط چھپ گئی تھی۔ حوالہ کی عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ اپنے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو ہی خلافت کا مستحق سمجھتے تھے۔ آخری فقرہ "یہ بات یاد رکھو کہ میں نے کس خاص مصلحت اور خالص بھلائی کے لئے کہی ہے" صاف بتاتا ہے کہ حضور نے جماعت کی بھلائی اور راہ نمائی کی خاطر یہ بات بیان فرمائی تھی۔ تاکہ جب منکرین خلافت کا فتنہ اٹھے تو جماعت ٹھوکر سے بچ جائے۔ جو لوگ آج حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کی بزرگی کی آڑ میں خلافت حقہ کی مخالفت کر رہے ہیں۔ وہ اس حوالہ پر غور فرمائیں

"ایک نکتہ قابل یاد سنائے دیتا ہوں کہ جس کے اظہار سے میں باوجود کوشش رک نہیں سکا۔ وہ یہ کہ میں نے حضرت خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا ان کو قرآن شریف سے بڑا تعلق تھا۔ ان کے ساتھ مجھے بہت محبت ہے ۷۸ سال تک انہوں نے خلافت کی ۲۲ سال کی عمر میں وہ خلیفہ ہوئے تھے۔ یہ بات یاد رکھو کہ میں نے کسی خاص مصلحت اور خالص بھلائی کے لئے کہی ہے"

(خطبہ جمعہ بدر ۲۷ جنوری ۱۹۱۰ء صفحہ ۹)

سکھر کے قریب دریائے سندھ کی سطح قدرے کم ہو گئی

سکھر ۱۰ اگست۔ سکھر کے قریب دریائے سندھ کی سطح قدرے کم ہو گئی ہے اگرچہ پرانا شہر زیر آب آچکا ہے تاہم نیا شہر بالکل محفوظ ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ پانی کی سطح آج اور کم ہو جائے گی دوسرے شہر میں بھی پانی اترنا شروع ہو گیا ہے۔ لیکن شہر میں چار چار فٹ پانی ابھی کھڑا ہے۔ روہڑی کی تاریخی مسجد ابھی تک زیر آب ہے۔ یہ سولہویں صدی عیسوی میں تعمیر ہوئی تھی۔

ایران کی طرف سے مصر کی حمایت کا اعلان

تہران ۱۰ اگست۔ ایران نے نہر سویز کو قومی ملکیت میں لینے کے مصری اقدام کو درست تسلیم کر لیا ہے۔ کل ایرانی وزیر خارجہ نے ایک بیان میں کہا۔ ایران اس معاملے میں مصر کو پوری طرح حق بجانب سمجھتا ہے۔ اس کے نزدیک مصر کا یہ اقدام خود مختارانہ حقوق کے عین مطابق ہے۔

سمندر کے کھاری پانی کو پینے کے قابل بنانے کا نیا طریق

بون ۱۰ اگست۔ جرمن سائنسدانوں نے سمندر کے کھاری پانی کو پینے کے قابل بنانے کا نیا طریق معلوم کیا ہے۔ جس پر بہت کم خرچ آتا ہے ان سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایک ایسی سکیم بھی بنائی ہے۔ کہ جس کے تحت اس پانی سے بنجر زمینوں کو آسانی سیراب کیا جا سکے گا۔

کراچی سے حیدرآباد جانے والی سڑک پر آمد و رفت روک دی گئی

کراچی ۱۰ اگست۔ موسلا دھار بارشوں کی وجہ سے کراچی سے حیدرآباد جانے والی بڑی سڑک پر لاریوں وغیرہ کی آمد و رفت روک دی گئی ہے۔ اس وقت سڑک کا چھ میل کا ٹکڑا زیر آب ہے جس پر ڈیڑھ ڈیڑھ فٹ گہرا پانی کھڑا ہے۔ کل شام محکمہ مواصلات کے افسروں نے بتایا کہ اگر آج بارش نہ ہوئی تو سڑک ہلکی گاڑیوں کے لئے کھول دی جائے گی۔ بھاری گاڑیاں ابھی کئی دن تک نہ گزر سکیں گی۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۶ء

عیسائی مشن

جب انگریز برصغیر ہند میں آئے۔ تو ان کے ساتھ بہت سے پادری بھی در آئے۔ جن کا مقصد یہ تھا۔ کہ یہاں کے لوگوں کو عیسائی بنا لیا جائے۔ شروع شروع میں یقیناً یہ مقصد خود انگریزی حکومت کا بھی تھا۔ چنانچہ ایسی شہادتیں موجود ہیں۔ کہ خود حکومت برطانیہ اور اس کے کارندوں نے بھی جو یہاں سیاسی فتوحات حاصل کر رہے تھے۔ یا اپنے ملک میں رہ کر ان فتوحات سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ایسی سکیمیں بنائیں کہ یہاں عیسائیت کی وسیع پیمانہ پر تبلیغ کی جائے۔ اس کا ثبوت اس بات سے بھی ملتا ہے۔ کہ انگریزی حکومت ہند کے خزانہ سے بشپوں اور لاٹ پادریوں کو تنخواہیں ملتی تھیں۔ اور عیسائی مشنوں کو بہت سی مراعات بھی دی جاتی تھیں۔ اور یہ مراعات انگریزی حکومت کے اختتام تک جاری رہیں۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ عیسائی مشنوں کا جال نہ صرف برصغیر ہند میں ہی پھیل گیا۔ بلکہ جہاں جہاں تک مغربی اقوام کا اثر پہنچا۔ وہاں وہاں بڑے بڑے عیسائی مشن قائم ہو گئے۔ اور یہ ایک قدرتی امر تھا۔ عیسائیوں نے کئی کئی طریقے عیسائیت پھیلانے کی غرض سے اختیار کئے۔ اور سب لوگ جانتے ہیں۔ کہ برصغیر ہند میں کیا مسلمان اور کیا ہندو شروع شروع میں بڑی تعداد میں عیسائی مشنوں کا شکار ہو گئے۔ لیکن آہستہ آہستہ ان کا اثر پست اقوام تک محدود ہو کر رہ گیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پادریوں کی اس بے پناہ یورش کا ذکر اور اس کا مسلمانوں پر جو اثر ہوا۔ اور اس کے جو خطرناک اثرات اسلام پر پڑے۔ اس کا تذکرہ اپنی کتب میں جابجا کیا ہے۔ ہم فتح اسلام سے صرف ایک حوالہ درج ذیل کرتے ہیں:۔

"عیسائیوں کی تعلیم نے سچائی اور ایمانداری کے اڑانے کے لئے کئی قسم کی سرنگیں تیار کر رہی ہیں۔ اور عیسائی لوگ اسلام کے مٹا دینے کے لئے جھوٹ اور بناوٹ کی تمام باریک باتوں کو نہایت درجہ کی جانکاہی سے پیدا کر کے ہر ایک دھوکہ دہی کے موقع اور محل پر کام میں لا رہے ہیں۔ اور بہکانے کے نئے نئے نسخے اور گمراہ کرنے کی جدید جدید صورتیں تراشی جاتی ہیں۔ اور اس انسان کامل کی سخت توہین کر رہے ہیں۔ جو تمام مقدسوں کا فخر اور تمام مقربوں کا سرتاج اور تمام بزرگ رسولوں کا سردار تھا۔ یہاں تک کہ ناٹک کے تماشاؤں میں نہایت شیطنت کے ساتھ اسلام اور ہادئ پاک اسلام کی بُرے بُرے پیرایوں میں تصویریں دکھلائی جاتی ہیں۔ اور سوانگ نکالے جاتے ہیں۔ اور ایسی افترائی تہمتیں تھیئیٹر کے ذریعہ سے پھیلائی جاتی ہیں۔ جن میں اسلام اور نبئ پاک ؐ کی عزت کو خاک میں ملا دینے کے لئے پوری حرم زدگی خرچ کی گئی ہے۔

اب اے مسلمانو سنو! اور غور سے سنو! کہ اسلام کی پاک تاثیروں کے روکنے کے لئے جس قدر پیچیدہ افتراء اس عیسائی قوم میں استعمال کئے گئے۔ اور پُر مکر حیلے کام میں لائے گئے۔ اور ان کے پھیلانے میں جان توڑ کر اور مال کو پانی کی طرح بہا کر کوششیں کی گئیں۔ یہاں تک کہ نہایت شرمناک ذریعے بھی جن کی تصریح سے اس مضمون کو منزہ رکھنا بہتر ہے۔ اسی راہ میں ختم کئے گئے۔ یہ کرسچین قوموں اور تثلیث کے حامیوں کی جانب سے وہ ساحرانہ کارروائیاں ہیں۔ کہ جب تک ان کے اس سحر کے مقابل پر خدا تعالیٰ وہ پر زور ہاتھ نہ دکھاوے۔ جو معجزہ کی قدرت اپنے اندر رکھتا ہو۔ اور اس معجزہ سے اس طلسم سحر کو پاش پاش نہ کرے تب تک اس جادوئے فرنگ سے سادہ لوح دلوں کو مخلصی حاصل ہونا بالکل قیاس اور گمان سے باہر ہے۔ سو خدا تعالیٰ نے اس جادو کے باطل کرنے کے لئے اس زمانہ کے سچے مسلمانوں کو یہ معجزہ دیا۔ کہ اپنے اس بندہ کو اپنے الہام اور کلام اور اپنی برکات خاصہ سے مشرف کر کے اور اپنی راہ کے باریک علوم سے بہرۂ کامل بخش کر مخالفین کے مقابل پر بھیجا۔ اور بہت سے آسمانی تحائف اور علوی عجائبات اور روحانی معارف و دقائق ساتھ دیئے۔ تا اس آسمانی پتھر کے ذریعہ سے وہ موم کا بُت توڑ دیا جائے۔ جو سحر فرنگ نے تیار کیا ہے۔ سو اے مسلمانو! اس عاجز کا ظہور ساحرانہ تاریکیوں کے اٹھانے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک معجزہ ہے۔ کیا ضرور نہیں تھا۔ کہ سحر کے مقابل پر معجزہ بھی دنیا میں آتا۔ کیا تمہاری نظروں میں یہ بات عجیب اور انوکھی ہے کہ خدا تعالیٰ نہایت درجہ کے مکروں کے مقابلہ پر جو سحر کی حقیقت تک پہنچ گئے ہیں۔ ایک ایسی حقانی چمکار دکھلاوے۔ جو معجزہ کا اثر رکھتی ہو۔" (فتح اسلام صفحہ ۵، ۶، ۷)

اگرچہ مغرب کے اس حملہ سے کئی ایک مسلمان اہلِ دل متاثر ہوئے۔ اور کسی قدر اس کا مقابلہ بھی کیا۔ مگر یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ کہ مغربی سحر کو توڑنے کے لئے جس انسان نے اعجازی کام کیا۔ وہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ السلام ہی تھے۔ چنانچہ حال ہی میں ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز نے اپنے ہفت روزہ ایشیا میں احمدیت کی ترقی کے اسباب پر بحث کرتے ہوئے یہ تسلیم کیا ہے۔ کہ علمائے اسلام میں سے کوئی بھی حتیٰ کہ سر سید مرحوم کی تحریک بھی وقت کے سوالوں کا جواب نہ دے سکی۔ مگر ان کا موثر جواب صرف حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے دیا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ جو عیسائیت کے جنگل میں پھنس رہے تھے۔ وہ بھی احمدیہ تحریک کی وجہ سے اسلام میں رہ گئے۔ جیسا کہ مثلاً خواجہ کمال الدین صاحب مولوی محمد علی صاحب وغیرہ۔

عیسائی مشنوں کو نہ صرف انگریزی حکومت کا سہارا تھا۔ بلکہ برطانیہ اور دیگر یورپی ملکوں اور خاصکر امریکہ کے متمول اور مخیر لوگوں کا بھی سہارا تھا۔ جو لاکھوں کروڑوں روپوں کے علاوہ ہسپتالوں اور سکولوں کے لئے اپنی قوم کے بہترین دماغ یہاں مشنوں کے ذریعہ بھیجتے تھے۔ جنہوں نے نہایت ایثار اور قربانی سے کام کیا۔ اور تقسیم کے بعد بھی اب تک بھارت اور پاکستان میں ایثار و قربانی سے خدمت خلق کا کام کر رہے ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ مغربی اقوام نے جو دنیا بھر میں عیسائی مشنوں کا جال پھیلا رکھا ہے۔ اس سے ان کی سیاسی اغراض بھی وابستہ ہیں۔ لیکن ان مشنوں کے اس کام کی تعریف نہ کرنا جو انہوں نے یہاں کی پست اقوام کو اٹھانے اور دیگر خدمتِ خلق کا کام کیا ہے۔ ناشکری ہو گی۔

حال ہی میں سی۔ پی (بھارت) کی حکومت نے غیر ملکی پادریوں کے متعلق ایک کمیشن مقرر کیا تھا۔ جس نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ آج سے دو سال پہلے بہار (بھارت) کی حکومت نے بھی ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی تھی۔ جس نے اپنی رپورٹ مرتب کر لی ہے۔ اس کمیٹی کا بیان ہے:۔

"(۱) یوں معلوم ہوتا ہے کہ بھارت میں لوگوں کو عیسائی بنانا اس عالمی پالیسی کا جزو ہے۔ کہ دنیا میں عیسائیت کا اقتدار بحال کیا جائے۔ اور اس کے ذریعہ مغرب کی بالادستی اور سیادت قائم کی جائے۔ عیسائی مشن روحانی مقاصد سے ہرگز سرشار نہیں۔

(۲) عیسائی مشن ہمارے ملک میں چھوٹے چھوٹے عیسائی علاقے قائم کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ غیر مسیحی سوسائٹیوں کا شیرازہ منتشر کیا جا سکے۔ اور آدی باسی (راجپوت اقوام) کو وسیع پیمانے پر عیسائی بنا کر بھارتی مملکت کی سالمیت کو خطرے میں ڈالا جا سکے۔

ان مقاصد اور نتائج کو بیان کرنے کے بعد کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ

(۱) ان تمام مشنریوں کو ملک سے نکال دیا جائے۔ جن کا بنیادی مقصد لوگوں کو تبدیلئ مذہب کی تلقین کرنا ہے۔ بڑی تعداد میں غیر ملکیوں کی آمد ناپسندیدہ ہے۔ اور ان کی روک تھام ضروری ہے۔ (۲) غیر ملکی مشنوں کی جائیدادیں قومی گرجاؤں کے نام منتقل کر دی جائیں۔"

اس پر کئی ایک اخبارات نے تبصرات کئے ہیں۔ ہفت روزہ ریاست دہلی نے تو یہ کہا۔ کہ اس رپورٹ کو ردی کی ٹوکری کے حوالے کر دینا چاہیئے۔ اس کے لئے جو اس نے دلائل دیئے ہیں۔ وہ اس کے ان ادارتی نوٹوں سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ جو ہم الفضل کی اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں۔

بھارت کی حکومت بظاہر ایک سیکولر حکومت ہے۔ مگر یہ راز آشکارا ہے۔ کہ بھارت کا سیکولرزم کا دامن بھارت کے متعصب ہندوؤں کے ہاتھوں سے پارہ پارہ ہے۔ یہاں تک کہ حکمران پارٹی کانگرس بھی اس سے بچی ہوئی نہیں ہے۔ عیسائی مشنریوں کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی مقرر ہونا ہی اس کا واضح ثبوت ہے۔ سیاسی اغراض و مقاصد میں بے شک کچھ حقیقت بھی ہے۔ لیکن زیادہ تر یہ اسی تعصب کی پیداوار ہے۔ جس پر سیاسی پردا ڈالا گیا ہے۔ یہ حقیقت کوئی ڈھکی چھپی نہیں ہم اسی کے پیش نظر کہ یہ مذہبی تعصب کا اظہار ہے۔ اس رپورٹ کی مخالفت کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ اور ہفت روزہ ریاست دہلی کی اصولاً تائید کرتے ہیں۔

ایک پاکستانی ہفت روزہ نے بھی سیر حاصل تبصرہ اس رپورٹ پر پاکستان کے نقطۂ نظر سے کیا ہے۔ جس میں برملا مذہبی تعصب کا اظہار کیا گیا ہے۔ کسی آئندہ اشاعت میں ہم اس تبصرہ کا جائزہ لیں گے۔

درخواست دعا:۔ مکرم حکیم فضل محمد صاحب احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ضلع پشاور کا بچہ تپ محرقہ سے ایک ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب اس بچے کی صحت اور درازی عمر کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ ظہور احمد قائد مال مرکزیہ انصار اللہ

احمدیہ بلڈنگس لاہور میں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی ایک تاریخی تقریر

مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے

میں جب مر جاؤنگا تو پھر وہ کھڑا ہو گا جس کو خدا چاہے گا اور خدا اس کو آپ کھڑا کرے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی ایک تقریر کے بعض اقتباسات الفضل میں شائع ہو چکے ہیں جن سے واضح ہو جاتا ہے کہ آپ خلیفہ وقت کو معزول کرنے اس کے اختیارات کو محدود کرنے یا اس پر اعتراضات کرنے والوں کو کس نظر سے دیکھتے تھے۔ ذیل میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی ایک تقریر کے چند اقتباس پیش کئے جاتے ہیں۔ جس کا ایک حصہ مکرم سردار عبدالحمید صاحب ڈپٹی ڈائرکٹر ریلوے آڈٹ نے ارسال فرمایا ہے۔ ان سے منافقین کی اور ان لوگوں کی حقیقت خوب واضح ہو جاتی ہے۔ جو آج حضرت خلیفہ اولؓ کی محبت کی آڑ میں فتنہ پھیلا رہے ہیں۔ یہ تقریر ان تمام باتوں کی تائید کرتی ہے۔ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حالیہ پیغامات میں خلافت کی اہمیت اور اس کے مخالفین کے متعلق بیان فرمائی ہیں۔

”آدم اور داؤد کا خلیفہ ہونا میں نے پہلے بیان کیا اور پھر اپنی سرکار کے خلیفہ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا۔ اور یہ بھی بتایا کہ جس طرح ابوبکرؓ اور عمرؓ خلیفہ ہوئے رضی اللہ عنہما اسی طرح پر خدا تعالیٰ نے مجھے مرزا صاحب کے بعد خلیفہ کیا۔ ... پس جب خلیفہ بنانا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے تو کسی اور کی کیا طاقت ہے کہ اسکے کام میں روک ڈالے۔ ... خلافت کیسری کی دوکان کا سوڈا واٹر نہیں تم اس بکھیڑے سے کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ نہ تم کو کسی نے خلیفہ بنانا ہے اور نہ میری زندگی میں کوئی اور بن سکتا ہے۔ میں جب مر جاؤنگا تو پھر وہی کھڑا ہو گا جسکو خدا چاہے گا۔ اور خدا اس کو آپ کھڑا کر دے گا۔

تم نے میرے ہاتھوں پر اقرار کئے ہیں تم خلافت کا نام نہ لو۔ مجھے خدا نے خلیفہ بنا دیا ہے اور اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے اگر تم زیادہ زور دو گے تو یاد رکھو میرے پاس ایسے خالد بن ولید ہیں جو تمہیں مرتدوں کی طرح سزا دیں گے۔ ... دیکھو میری دعائیں عرش میں بھی سنی جاتی ہیں میرا مولا میرے کام میری دعا سے بھی پہلے کر دیتا ہے۔ میرے ساتھ لڑائی کرنا خدا سے لڑائی کرنا ہے تم ایسی باتوں کو چھوڑ دو اور توبہ کر لو۔ ... کبھی کبھی مجھے ان لوگوں کو دیکھکر بددعا کا جوش آتا ہے مگر پھر رحم سے کام لیتا ہوں توبہ کر لو ہماری زندگی میں چھوڑ دو تھوڑے دن صبر کرو پھر جو پیچھے آئیگا اللہ تعالیٰ جیسا چاہیگا وہ تم سے معاملہ کریگا ... جو حضرت صاحب کے فیصلہ کے خلاف کرتا ہے وہ احمدی نہیں جن پر حضرت صاحب نے گفتگو نہیں کی ان پر بولنے کا تمہیں خود کوئی حق نہیں جب تک ہمارے دربار سے تم کو اجازت نہ ملے پس جب تک خلیفہ نہیں بولتا یا خلیفہ کا خلیفہ دنیا میں نہیں آتا ان پر رائے زنی نہ کرو۔“ (بدر ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء ص ۹)

”اللہ تعالیٰ کی مشیت نے چاہا اور اپنے مصالح سے چاہا مجھے تمہارا امام خلیفہ بنا دیا اور جو تمہارے خیال میں حقدار تھے انکو بھی میرے سامنے جھکا دیا۔ اب تم اعتراض کرنے والے کون ہو۔ اگر اعتراض ہے تو جاؤ خدا پر اعتراض کرو۔ مگر اس گستاخی اور بے ادبی کے وبال سے بھی آگاہ رہو۔ ... اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے جسکو حقدار سمجھا خلیفہ بنا دیا۔ جو اس کی مخالفت کرتا ہے وہ جھوٹا اور فاسق ہے۔ فرشتے بنکر اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کرو۔ ابلیس نہ بنو۔“ (بدر ۴ جولائی ص)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

مکرم عبد القیوم صاحب پراچہ کا خط

عبد الوہاب صاحب سے اللہ رکھا کے تعلق کی ایک اور شہادت

ذیل میں مکرم عبد القیوم صاحب پراچہ مینیجر یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس بیرون لوہاری دروازہ لاہور کا وہ خط شائع کیا جا رہا ہے۔ جو انہوں نے حال ہی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کیا ہے۔ اس خط سے یہ امر بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ رکھا کا عبد الوہاب صاحب سے خاص تعلق تھا۔ اور وہ اسے مختلف مقامات کی طرف بھجواتے تھے۔ اور اسے سفر کی سہولتیں مہیا کر کے دیتے تھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بحضور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پیارے آقا خداوند کریم حضور کو صحت والی اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور ہمیشہ ہمارے سروں پر آپ کا سایہ قائم رکھے۔ حضور کی خلافت حقہ کے خلاف بعض خبیث اور فتنہ پردازوں نے جو شرمناک شرارت کر رکھی ہے میں اس پر لعنت اور نفرت کا اظہار کرتا ہوں۔ اور حضور پر نور کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمیشہ حضور کی غلامی کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہوں۔

اس سلسلہ میں حضور کی خدمت میں ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں مجھے اچھی طرح تو یاد نہیں ہے غالباً ۱۹۵۵ء کی مجلس مشاورت سے قبل مولوی عبد الوہاب صاحب نے ایک شخص کو خط دے کر میرے پاس بھیجا کہ یہ غریب احمدی ہے اس کو سرگودھا کا فری پاس دے دیں۔ میں نے اس کو پاس دے دیا۔ پھر وہی شخص عید الاضحی سے تین چار روز قبل میرے پاس آیا اور سرگودھا کا پاس مانگا۔ اس روز میں نے اس کو ٹال دیا۔ دوسرے روز پھر آ گیا اور مسکینوں کی طرح آ کر کھڑا ہو گیا۔ مجھے پھر اس کو پاس دینا پڑا۔ ۲۶ جولائی کو چوہدری بشیر احمد صاحب کاٹھ گڑھی جو سرگودھا بھیرہ بس میں سکرٹری ہیں۔ برادرم محمد اقبال صاحب پراچہ نے برائے ادائیگی ٹیکس لاریاں میرے پاس بھیجا۔ تو باتوں باتوں میں خبیث اللہ رکھا عید سے تین چار روز قبل سرگودھا آیا اور شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ کا مجھ سے دریافت کیا میں نے اسے کہا کہ تم نے کیا کہنا ہے تو اس نے جواب دیا کہ میں نے ان سے پاس لینا ہے۔ چوہدری صاحب نے کہا کہ وہ گھر چلے گئے ہیں۔ پھر وہ دفتر سے چلا گیا۔ ان کی اس بات سے مجھے فوراً دل میں خیال گزرا کہ کہیں وہی شخص نہ ہو جس کو میں نے دو دفعہ پاس دیا۔ میں نے چوہدری صاحب سے حلیہ دریافت کیا۔ تو وہی شخص اللہ رکھا خبیث ہی نکلا۔

حضور میرے اور میرے بیوی بچوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرتے دم تک حضور کی غلامی میں رکھے۔

میں نے تحریک جدید کے بارھویں سال کا چندہ ۱۱۵ روپے بھی ادا کر دیا ہے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے بھی بڑھ کر قربانی کرنے کی توفیق بخشے۔ فقط والسلام

حضور کا ناچیز غلام عبد القیوم پراچہ مینیجر یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس
بیرون لوہاری دروازہ لاہور

مبلغ دہلی مکرم مولوی بشیر احمد صاحب کا خط

اللہ رکھا کی فتنہ پردازی کے متعلق ایک اور شہادت

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ دہلی کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط موصول ہوا ہے۔ اس سے بھی واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ رکھا ایک عرصہ سے احمدی جماعتوں میں پھر کر جماعت میں انتشار اور فتنہ پھیلانے کی ناپاک کوشش میں مصروف ہے۔

انجمن احمدیہ بازار بلی ماراں
دہلی نمبر ۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اخبار الفضل کے ذریعہ اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کے پیدا کردہ فتنہ سے اطلاع پا کر سخت کوفت ہوئی۔ آج جبکہ ہمارے بیرونی مخالفین ایڑی سے چوٹی تک کا زور ہمارے خلاف لگا رہے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ہم بنیان مرصوص ہو کر ان کا مقابلہ کریں۔ تاہم بعض کمزور ایمان لوگ حالات سے ناجائز فائدہ اٹھا کر جماعت کے اندرونی حالات کو خراب کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کی ذات والاصفات کو اور جماعت کو ان اندرونی فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ ہمارا یہ محکم ایمان ہے۔ کہ حضور ہی وہ پسر موعود ہیں۔ جس کی بشارت اللہ پاک نے ہوشیارپور کی سرزمین میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی تھی۔ اور حضور کی ذات والاصفات پر وہ علامات بڑی آب و تاب سے پوری ہو چکی ہیں۔ جن کا تذکرہ سبز اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے

مئی ۱۹۵۵ء کے ابتدائی ہفتہ میں خاکسار عزیزم مولوی نور الحق صاحب انور مبلغ نیویارک (کو جبکہ وہ امریکہ جا رہے تھے۔ الوداع کہنے کے لئے) کراچی گیا ہوا تھا۔ انہی ایام میں جبکہ میں وہاں مقیم تھا۔ ایک جمعہ میں اللہ رکھا مسجد احمدیہ میں آیا ہوا تھا۔ نماز جمعہ کے بعد مجھے مکرم چوہدری عبد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی سے ایک معاملہ کے متعلق مشورہ لینا تھا۔ میں جب ان کے پاس پہنچا۔ تو میں نے دیکھا۔ کہ یہی اللہ رکھا جس نے اب فتنہ بپا کیا ہے۔ چوہدری صاحب کے سامنے کھڑا ہے۔ اور چوہدری صاحب موصوف اسے بڑی سختی سے ڈانٹ رہے ہیں۔ مجھے اس وقت یہ تو معلوم نہ ہو سکا۔ کہ چوہدری صاحب کی ناراضگی کی کیا وجہ ہے۔ اور کیوں ڈانٹ رہے ہیں۔ تاہم میں نے چوہدری صاحب سے کہا۔ کہ یہ شخص تو قادیان میں فتنہ پیدا کر کے آیا ہے۔ اب یہاں یہ کیسے آیا۔ جس پر چوہدری صاحب نے فرمایا۔ مجھے معلوم ہے۔ اور پھر اس کو مخاطب ہوتے ہوئے پنجابی زبان میں فرمایا۔

”اِہ نہ سمجھیں کہ ایتھے قادیان دے درویش نے جیہڑے کچھ نہیں کرن گے
میں تیرا پنجر ڈھلا کر دیاں گا۔ ایتھوں دفع ہو جا۔“

چنانچہ چوہدری صاحب کے ان الفاظ پر قائد صاحب خدام الاحمدیہ کراچی نے اللہ رکھا کو وہاں سے ہٹایا۔ اور کہا کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔

اس وقت میں نے قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کراچی سے یا کسی اور شخص سے مجھے اچھی طرح یاد نہیں یہ کہا تھا۔ کہ اس شخص کو تو حضرت صاحب کی طرف سے سزا ملی ہوئی ہے۔ تو مجھے یہ بتایا گیا۔ کہ اس کا کہنا ہے۔ کہ مجھے معافی مل چکی ہے۔ جس پر میں نے کہا۔ کہ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ کسی اخبار میں اس کی معافی کا تذکرہ نہیں آیا۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب سے یہ شخص قادیان سے گیا ہے۔ اسی وقت سے یہ اندرونی طور پر حضور اور جماعت کے خلاف ریشہ دوانیاں کرتا پھر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے فتنے اور شر سے محفوظ رکھے آمین

میں اپنی طرف سے اور جماعت احمدیہ دہلی کی طرف سے اس فتنہ سے کلیۃً بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے حضور کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ ہم اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کے جو خلافت کے خلاف ریشہ دوانیاں کر رہے ہیں، سخت دشمن ہیں۔ کیونکہ خلافت کے بغیر جماعت کا شیرازہ قائم نہیں رہ سکتا۔ ہم لوگ جو تقسیم کے بعد ہندوستان میں رہ گئے ہیں۔ ہم نے خوب محسوس کیا ہے۔ کہ خلافت میں کتنی برکات ہیں۔ اور ان برکات کی موجودگی میں کسی شخص کا خلافت کی ضرورت سے انکار کرنا جماعت کی جڑ پر تبر رکھنے کے مترادف ہے۔

بارگاہ ایزدی میں ہم سب کی دعا ہے۔ کہ حضور کو اللہ پاک لمبی اور صحت والی عمر عطا فرماوے۔ اور حضور کی مبارک زندگی میں احمدیت محکم اور مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائے۔ تاکہ اس قسم کے اندرونی فتنے اس کی بنیادوں کو نہ ہلا سکیں۔ آمین ثم آمین۔ فقط والسلام

خاکسار بشیر احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ دہلی۔

ضروری اعلان

احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں فرداً فرداً اظہار عقیدت اور منافقین سے بیزاری کے اظہار پر مشتمل خطوط بھجوا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے احباب کا بھی کافی خرچ ہو رہا ہے۔ اور بہت سا وقت بھی اس ڈاک کو پڑھنے پر صرف ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ انفرادی اطلاعات کی بجائے جماعتیں ریزولیوشن پاس کر کے اطلاع بھجوا دیں۔ ہاں یہ ضروری امر ہے۔ کہ اس ریزولیوشن کے نیچے سب متفق احبابِ جماعت کے فرداً فرداً دستخط ہوں۔ تاکہ کوئی باہر نہ رہ جائے۔ اس طرح سے سب دوستوں کی طرف سے اطلاع بھی مل جائے گی۔ اور طاقت اور وقت کا بھی نقصان نہیں ہو گا۔ لیکن جس دوست کے پاس اس ضمن میں منافقین کے متعلق کوئی معلومات ہوں۔ وہ بے شک علیحدہ چٹھی کے ذریعہ سے اطلاع بھجوا دیں۔ بلکہ سب ایسے دوستوں کا فرض ہے کہ وہ ایسی اطلاعات سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مطلع کرتے رہیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

موجودہ فتنہ منافقین کے متعلق چند خوابیں

(۱)

مکرم عبدالرحمٰن صاحب بھٹی میرپور خاص سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور کا پیغام جو الفضل میں چھپا ہے پڑھا۔ خاکسار اندرون دل سے ایسے شخص سے سخت نفرت اور مذمت کا اظہار کرتا ہے اور تمام ایسے مفسد اور شرپسند عناصر سے بیزاری ظاہر کرتا ہے۔ حضور یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ہم ایسے خلیفہ کے متعلق نعوذ باللہ اس قسم کے خیال کے متمنی ہوں جن کی عمر کے متعلق اللہ تعالیٰ ہمیں خود دعائیں سکھلا رہا ہے۔ چنانچہ میں اپنی خواب میں حضور کی خدمت میں لکھ چکا ہوں ابتدائی خواب میں اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ دعا سکھلائی تھی کہ اللہ تعالیٰ! ہمارا دل یہ نہیں چاہتا کہ یہ خلیفہ ہم سے جدا ہو۔ جہاں تجھے ایسے خلیفہ بنانے کی طاقت حاصل ہے وہاں تجھے یہ طاقت بھی حاصل ہے کہ تو اسی کی ہی عمر لمبی فرما دے۔ اس دعا کے ساتھ مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ تو یہ دعا مانگ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

دوسری خواب جو تھوڑا عرصہ ہوا میں لکھ چکا ہوں اس میں نے دیکھا کہ حضور قادیان کی مسجد مبارک میں اگلی صف میں تشریف فرما ہیں اور آپ کے سامنے دوسری صفوں پر سلسلہ کے دیگر بڑے بڑے احباب بیٹھے ہیں۔ اسلام کی ترقی کا مسئلہ زیر غور ہے گو آپ عمر میں سب سے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں مگر گفتگو میں جتنا دردِ اسلام آپ سے نمایاں ہوتا ہے اور کسی سے نمایاں نہیں ہوتا اور آپ کے Points دوسروں کی نسبت زیادہ معقول اور وزنی ہیں۔ اس میں آپ کچھ افسردہ نظر آتے ہیں۔ یہ نظارہ دیکھ کر میرے دل میں ایک درد اٹھتا ہے اور یہ دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ! ایسے خیرخواہ اسلام کو نہ صرف صحت والی لمبی عمر عطا فرما بلکہ خوشی والی عمر بھی عطا فرما۔ اس خواب میں مجھے یہ تفہیم ہوئی کہ حضور کی خوشی اسلام کی ترقی کے ساتھ وابستہ ہے۔ لہٰذا حضور کی عمر میں ہی اسلام کو ترقی نصیب ہو پس ہم تو (انشاء اللہ) یہی دعا مانگتے جائیں گے جو خدا تعالیٰ نے ہمیں سکھلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو خوشی اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین یا رب العلمین۔

حضور کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ حضور ہم عاجزوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

خاکسار عبدالرحمٰن بھٹی میرپورخاص ۱۸۱۸ میرآباد میرپورخاص

(۲)

مکرم حسن خاں صاحب عرضی نویس صدر کچہری ڈیرہ غازی خاں تحریر فرماتے ہیں:۔

سیدی و مولائی من حضرت خلیفۃ المسیح الثانی دام ظلکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

فتنہ وہاب کا معلوم ہوکے فدوی ایک رجسٹری عریضہ بنسبت بیزاری از منافقین حضور اقدس کی خدمت میں مری کے پتہ پر ارسال کرچکا ہے۔ مگر فدوی نے اپنی ایک خواب کا ذکر اس عریضہ میں نہیں کیا جس کا حضور کی خدمت میں عرض کرنا فدوی ضروری خیال کرتا ہے۔

فدوی خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر عرض کرتا ہے کہ تھوڑا عرصہ ہوا کہ فدوی اپنے مکان کی چھت پر رات کے وقت سویا ہوا تھا۔ رات کا پچھلا حصہ تھا کہ فدوی نے خواب میں دیکھا کہ عبدالوہاب عمر فوت ہوگئے ہیں۔ چونکہ جماعت کے دلوں میں خلیفہ اولؓ کا ادب احترام ہے اور اسی وجہ سے ان کی اولاد کے متعلق بھی دل میں قدرتی طور پر خیرخواہی تھی) خواب میں عبدالوہاب کی موت کا معلوم کرکے جھٹکے سے نیند کھل گئی۔ بیدار ہونے پر طبیعت میں گھبراہٹ سی تھی اور دل اور دماغ پریشان تھا ساتھ ہی دل زور سے دھڑک رہا تھا اور بقیہ حصہ رات کا نیند بالکل نہیں آئی۔ کئی دن تک طبیعت پر اس کا اثر رہا۔ اس خواب کا فدوی نے اس وقت ذکر نہیں کیا۔ چونکہ میں نے کسی سے سنا ہوا تھا کہ منذر خواب کا کسی سے ذکر نہیں کرنا چاہئے یہاں تک کہ خواب کے دو چار دن کے بعد اخبار الفضل میں میاں عبدالسلام صاحب مرحوم کی وفات کی خبر آگئی۔ جس پر فدوی نے جماعت ڈیرہ غازیخاں کے متعدد احباب سے اپنی خواب کا ذکر کیا۔ کہ میں نے خواب میں عبدالوہاب عمر کی موت دیکھی ہے اور موت عبدالسلام صاحب عمر کی ہوگئی ہے۔

اب جاکر معلوم ہوا کہ دراصل منافقت اور خلافت سے بغاوت کی وجہ سے بہت عرصہ پہلے عبدالوہاب عمر کی روحانی موت واقع ہوچکی ہے۔ جسے خدا تعالیٰ نے اب ننگا کردیا ہے والسلام

حضور کے مقدس پاؤں کی خاک
خاکسار حسن خاں عرضی نویس و سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں۔

ہم خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر تحریر کرتے ہیں کہ اس فتنہ سے بہت عرصہ پہلے یہ خواب حسن خاں صاحب نے ہمیں سنائی تھی کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ عبدالوہاب عمر مرگیا ہے

محمد ابراہیم محرر پولیس توی رضاکار ڈیرہ غازی خاں ——— محمد خلیل سیکرٹری مال انجمن احمدیہ ڈیرہ غازیخاں۔

(۳)

مکرم فضل الرحمٰن صاحب بنوں سے لکھتے ہیں

میرے پیارے آقا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

آج رات اس عاجز نے خواب میں دیکھا کہ ایک نئی قسم کی فیکٹری ہے اور میں اس کے Main gate میں داخل ہورہا ہوں۔ اور کسی کام کے سلسلہ میں فیکٹری کے منیجر صاحب کو ملنے کا ارادہ ہے۔ گیٹ کے چوکیدار نے مجھے بتایا کہ فیکٹری کے اندر ایک چور پکڑا جارہا ہے میں نے چور کا نام دریافت کیا تو کہنے لگے اللہ رکھا چنانچہ میں آگے بڑھا ابھی Main Building میں داخل نہیں ہوا تھا کہ چند آدمیوں کو ایک شخص کو پکڑے ہوئے لاتے دیکھا۔ یہی وہ چور معلوم ہوتا تھا۔ لمبی ڈاڑھی۔ سفید چہرہ۔ پست قد اور قدرے بھاری جسم۔ میرے پاس سے گذرتے ہوئے اس چور نے رک کر مجھے فوجی طرز پر سلام کیا۔ لیکن میں اس کا جواب دیئے بغیر گذر گیا۔ اس پر اس نے مجھے مخاطب کرکے کہا کہ مسلمان کو سلام کا جواب دینا چاہئے یہ سن کر بے ساختہ میری زبان سے نکلا کہ "لعنۃ اللّٰہ علی الکاذبین" اور یہ فقرہ میری زبان سے اس قدر بلند آواز سے نکلا کہ صحن میں میں سوئی ہوئی میری بہن نے بھی سن لیا چنانچہ اس نے جاگ کر مجھے آواز دی اور پوچھا کہ پانی چاہئے۔ وہ سمجھی کہ مجھے پیاس لگی ہے اور میں پانی مانگنا چاہتا ہوں۔

قال حضرت یہ عاجز خداوند کریم کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہے کہ عاجز نے یہ خواب جس طرح دیکھی من وعن بیان کردی۔

دعا ہے کہ اللہ کریم دشمنان خلافت کو خائب و خاسر کرے اور ان کے گند دنیا پر ظاہر کرے۔ اور حضور اقدس کی ذات عالی کی برکت سے ہمیں جو اتحاد کی دولت نصیب ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اس کے دور کو بہت لمبا کرے آمین۔ حضور کا ادنیٰ ترین خادم
فضل الرحمٰن اسسٹنٹ انجینئر پی۔ اے۔ ڈی سی ڈویژن بنوں

(۴)

مکرم اللہ بخش صاحب رحمانیہ میڈیکل ہال لیہ (ضلع مظفرگڑھ) تحریر فرماتے ہیں:۔

بخدمت حضور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

پرسوں رات حضور کے متعلق میں نے ایک خواب دیکھی حضور تعبیر فرمائیں۔

میں نے دیکھا کہ جلسہ سالانہ ربوہ میں ہورہا ہے۔ بڑی چہل پہل ہے۔ جیسی کہ جلسے کے موقعہ پر ہوتی ہے۔ ایک مسجد جو کہ لائن کے جنوب کی طرف ہے مگر وضع قطع مسجد مبارک کی طرز کی ہے بلکہ مسجد مبارک ہی ہے جو کہ شہر کے جنوب کی طرف چلی گئی ہے۔ اس میں بے شمار لوگ بیٹھے ہیں اور حضور کی انتظار کررہے ہیں۔ اتنے میں حضور تشریف لے آئے۔ میں بھی ہجوم میں تھا۔ میرے دل میں تحریک ہوئی کہ حضور کے نزدیک ہی بیٹھنا چاہئے چنانچہ میں نے آگے بڑھنے کی کوشش شروع کردی۔ حتیٰ کہ بڑھتے بڑھتے میں حضور کے زانو بہ زانو دائیں طرف بیٹھ گیا۔ پھر ہم نے نماز شروع کردی جب نماز ختم ہوگئی تو حضور میری طرف متوجہ ہوئے اور کئی باتیں کرنی شروع کردیں۔ وہ باتیں مجھے یاد نہیں رہیں۔ باتوں میں میں نے خوب توجہ سے آپ کے چہرے مبارک پر نظر ڈالی تو حضور مجھے تیس پینتیس سال کے جوان معلوم ہوئے۔ دور رنگ کی سیاہ ڈاڑھی (قدرتی سیاہ نہ کہ خضاب کی ہوئی) اور بالکل نوجوانوں کے رنگ ڈھنگ۔ اتنے میں آپ کھڑے ہوگئے اور خطبہ دینا شروع کردیا۔ وہ خطبہ بھی یاد نہیں رہا۔ اس کے بعد مجلس برخاست ہوئی۔ اور پھر وہی جلسہ کے نظارے دکھائی دینے لگے۔

اس کے بعد نیند کھل گئی اور معاً مجھے یاد آیا کہ حضور کی ڈاڑھی تو سفید ہے اور خواب میں سیاہ رنگ کی کیوں دکھائی دی۔ شاید آپ کی جوانی کا زمانہ دکھایا گیا ہے۔ اس وقت تو حضور ضعیف ہیں مگر خواب میں مجھے اس قدر نوجوان دکھلائے گئے کہ ایسا نوجوان اس دنیا میں تو دکھلائی نہیں دیتا شاید یہ آپ کی بلند ہمتی کی دلیل ہے۔ یعنی حضور کا اس ضعیفی کے زمانہ میں نوجوانوں سے بڑھ کر کام کرنا۔ حضور بہتر تعبیر فرما سکتے ہیں۔ خاکسار اللہ بخش
رحمانیہ میڈیکل ہال لیہ ضلع مظفرگڑھ

دعائے نعم البدل

برادرم سید محمود احمد صاحب پاکستان پرنٹنگ لمیٹڈ کراچی کا نرینہ بچہ عزیزم زاہد احمد بعمر تین سال مورخہ ۶/۸/۵۶ اچانک دوپہر کو بخار و اسہال میں مبتلا ہوگیا اور باوجود ہر طرح کے علاج کے صبح ۳ ½ بجے کو اپنے مالک حقیقی کے پاس چلا گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

عزیزم مرحوم ابن محمد حسین صاحب آف دھرم سالہ حال سیالکوٹ کا نواسہ تھا۔
قریشی عبدالمنان بادیو سٹریٹ کراچی

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت وعقیدت کا اظہار

(۱)

منافقین سے بیزاری کا اعلان

پاکستان کے طول وعرض سے احمدی جماعتوں کی قراردادیں

مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال

پیارے آقا ہم جملہ ممبران خدام الاحمدیہ خانیوال منافقین کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ اور ان سے نفرت کرتے ہیں اور ان کے طرز عمل سے بیزار ہیں اور حضور اقدس کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے موعود خلیفہ اور مصلح موعود مانتے ہیں اور خلافت کو برحق تسلیم کرتے ہیں

قائد مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال

مورو سندھ

جملہ افراد خاندان جماعت احمدیہ مورو سندھ منافقین سے شدید نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ مورو سندھ

کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں

جماعت ہذا منافقین کی شرانگیز اور فتنہ پرداز سرگرمیوں پر غم وغصہ ورنج کا اظہار کرتی ہے اور حضور کے دامن خلافت سے وابستگی کو اپنے لئے باعث صد رحمت سمجھتی ہے اور حضور کی صحت وسلامتی کے لئے اللہ تعالیٰ سے دست بدعا ہے۔ محمد نواز

سیکرٹری جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی

مجلس خدام الاحمدیہ جہلم

ہم مجلس خدام الاحمدیہ کے تمام افراد خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر بیعت والا عہد دہراتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ زندگی کے آخری لمحہ تک خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں گے یہ چیز زبانی نہیں بلکہ عمل سے یہ ثبوت دیں گے مزید عہد کرتے ہیں کہ وہ موسیٰ کی قوم جیسا رویہ اختیار نہیں کریں گے بلکہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام جیسی زندگی اختیار کرتے ہوئے خلافت کے ساتھ تمام زندگی وابستہ رکھیں گے معتمد خدام الاحمدیہ جہلم

بشیر آباد

سیکرٹری جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ ہم ایسے لوگوں سے خواہ وہ ہمارے دوست یا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں بیزار اور سخت نفرت کرتے ہیں۔ ہمارا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہم حضور اقدس کو یقین دلاتے ہیں کہ حفاظت خلافت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ سیکرٹری بشیر آباد اسٹیٹ سندھ

چک ۶۷ گ ب ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ چک ۶۷ گ۔ب ضلع لائلپور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو پسر موعود سے متعلق پیشگوئیوں کا حقیقی مصداق یقین کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس احسان کی شکرگذار ہے کہ اس نے حضور ایسے اولوالعزم خلیفہ کی جماعت کو رہنمائی عنایت فرمائی ہے کہ جس کی بدولت جماعت احمدیہ نے اسلام کی بیش بہا خدمات انجام دی ہیں اور اکناف عالم میں اسلام کی اشاعت کی ہے جماعت ہذا حضور سے اپنی دلی وابستگی کا اظہار کرتی ہے اور ان لوگوں سے جو جماعت میں فتنہ پھیلاتے ہیں نفرت کا اظہار کرتی ہے (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶۷ گ ب ضلع لائلپور

مجلس خدام الاحمدیہ کیمبل پور

خدام الاحمدیہ کیمبل پور کا یہ اجلاس منافقین کی حرکات کو جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کے لئے کر رہے ہیں بڑی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے ہم ان لوگوں کو دین اور جماعت کا دشمن سمجھتے ہیں اور حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں اپنی عقیدت اور خلافت سے مکمل اور پرخلوص وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ کیمبل پور

جوہر آباد

جماعت ہذا منافقین سے نفرت کا اظہار کرتی ہے جماعت ہذا کو فتنہ سے کسی قسم کا تعلق نہیں بلکہ ہر اس شخص سے جماعت نفرت کا اظہار کرتی ہے جس کا اس کے ساتھ کوئی تعلق ہو۔ جماعت حضور پر نور سے نہایت اطاعت وعقیدت کا اظہار کرتی ہے اور حضور کی صحت کاملہ و درازی عمر کے لئے شب وروز دست بدعا ہے۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہر آباد ضلع سرگودھا

مجلس خدام الاحمدیہ مردان

مجلس خدام الاحمدیہ مردان منافقین کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اپنی اطاعت گذاری کے عہد کی تجدید کرتی ہے اور یقین دلاتی ہے کہ ہم حضور کے پورے وفادار ہیں اور رہیں گے (م) نیز ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ ہم نے حضور پر نور سے ہاتھ پر بیعت کا جو عہد کیا ہے ہم اس عہد پر تاقیامت قائم رہیں اور خداوند کریم ہمیں حضور کے حقیقی غلام بننے کی توفیق عطا فرماتے رہیں

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ مردان)

چک ۶۵۴ گ ب تحصیل جڑانوالہ

ہم سب منافقین کو نہایت ہی نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان سے بیزاری کا اعلان کرتے ہیں نیز دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو درازی عمر عطا فرمائے اور ہمیں سب کو آخری دم تک حضور پرنور کے دامن سے وابستہ رکھے۔ آمین۔

پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک ۶۵۴ گ ب ضلع لائلپور

اعلان

حصہ داران اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ و متعلقہ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کارپوریشن ہذا کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے اجلاس منعقدہ مورخہ ۸-۸-۵۶ میں مکرم میاں عبدالمنان صاحب عمر کی بجائے مکرم محمد احمد صاحب جلیل کو قائمقام چیئرمین مقرر فرمایا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

بحکم بورڈ آف ڈائریکٹرز اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

۹-۸-۵۶

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان تعاون فرماکر عنداللہ ماجور ہوں

۲۶ - ۲۷ ر اکتوبر ۱۹۵۶ء کو پاکستان میں انصاراللہ کا دوسرا سالانہ اجتماع ہو رہا ہے انشاء اللہ جس میں ہر مجلس انصار کی طرف سے نمائندگان کی شمولیت ضروری ہے۔ بلکہ جن جماعتوں میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں ان جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ کرم اپنی اپنی جماعت کے ایسے احباب کو جمع کرکے جن کی عمر چالیس یا اس سے زائد ہو جو بلحاظ عمر انصار میں داخل ہیں مجلس انصار اللہ قائم فرمائیں اور انہی میں سے انصار کے عہدہ دار مقرر کرکے ان کے اسمائے گرامی برائے منظوری دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ تاکہ جماعت مجلس انصار اللہ قائم نہ ہونے کی وجہ سے انصار کے سالانہ اجتماع میں نمائندگی سے محروم رہ کر اس کے برکات وفیوض سے محروم نہ رہے جو تنظیم انصار سے وابستگی کی صورت میں حاصل ہوسکتی ہیں۔

مجلس انصار اللہ ہر اس جماعت میں قائم ہوسکتی ہے جہاں کم ازکم تین رکن انصار کے ہوں ان میں سے ایک کو زعیم منتخب کیا جائے۔ جہاں پر تین سے زائد اور بیس سے کم ہوں وہاں پر ایک زعیم اور ایک سیکرٹری منتخب کیا جانا چاہیئے۔ اور جس مجلس میں بیس سے زائد ارکان ہوں وہاں پر زعیم کے علاوہ مندرجہ ذیل چار مہتمم صاحبان کا انتخاب بھی کروایا جائے۔

(۱) مہتمم اصلاح وارشاد (۲) مہتمم تعلیم (۳) مہتمم مال (۴) مہتمم عمومی۔

ہر ایک عہدہ دار ایسا انتخاب میں آنا چاہیئے جو مخلص دیندار اور سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والا ہو۔ امید ہے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اپنی اپنی جماعتوں میں تنظیم انصار کو اجتماع انصار سے پہلے پہلے ۱۵ ستمبر ۱۹۵۶ء تک قائم فرماکر عنداللہ ماجور ہوں گے

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ (پاکستان)

درخواستہائے دعا

(۱) عزیزم محمد سلیم احمد صاحب M.S.C (Agri) فائنل کا امتحان دے رہے ہیں۔ اور عزیزم مسعود احمد صاحب ستمبر میں بی۔اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ تمام احباب کرام کی خدمت میں ہر دو کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

لطیف احمد ظفر کیفی

(۲) میرے ایک عزیز احمدی دوست بیمار ہیں احباب کرام ان کی شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں بشیر احمد انچارج

سول ہسپتال ادھوال

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۲۶-۷-۵۶ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچہ اور اس کی والدہ کو کامل صحت عطا فرمائے اور نومولود کو خادم دین بنائے آمین

بشیر احمد ماشکی ملازم کمیٹی ربوہ

غیر ملکی عیسائیوں کا تیس کروڑ روپیہ اور ہندوستان

غیر ملکی پادریوں کے متعلق سی پی گورنمنٹ نے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا تھا۔ اس نے بتایا ہے۔ کہ غیر ملکی عیسائیوں نے ہندوستان میں اپنے مذہب کی تبلیغ کے لئے پچھلے ساڑھے تین برس میں تیس کروڑ روپیہ کے قریب بھیجا۔ اور اس میں سے چوبیس کروڑ روپیہ تو امریکہ سے آیا۔ اور دس کروڑ روپیہ انگلستان اور دوسرے یورپین ممالک سے۔

اب سوال یہ ہے۔ کہ اگر آریہ سماجی اخبارات کے خیال کے مطابق اس لچر اور بیہودہ دلیل کو مان بھی لیا جائے۔ کہ امریکہ کے عیسائیوں نے اپنی سیاسی اغراض کے لئے یہ روپیہ ہندوستان میں صرف کیا۔ تو انگلستان اور دوسرے یورپین ممالک کے متعلق کیا خیال ہے۔ یعنی انہوں نے کس غرض کے لئے دس کروڑ روپیہ ہندوستان بھیجا۔ کیونکہ جہاں تک انگریزوں کا سوال ہے۔ یہ تو ایک سو سال تک ہندوستان میں حکومت کرنے کے بعد خود ہی لندن واپس چلے گئے۔ اور دوسرے یورپین ممالک کے متعلق یہ کبھی بھی نہیں سنا گیا۔ کہ انہوں نے ہندوستان میں اپنا سیاسی اڈا قائم کرنے کا خیال کیا ہو۔ اس کے علاوہ ہم ایک اور سوال پوچھتے ہیں۔ جس کا جواب ایمانداری اور سنجیدگی کے ساتھ دیا جانا چاہیئے اور وہ سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ ہندوستان کو روپیہ اپنی سیاسی اغراض کے لئے اب پچھلے آٹھ نو برس یعنی ہندوستان کے آزاد ہونے کے بعد ہی دے رہا ہے یا کہ یہ اپنی "سیاسی اغراض" کے لئے اس سے پہلے بھی روپیہ دیتا تھا۔ کیونکہ یہ واقعہ ہے۔ کہ امریکہ کے نیک دل عیسائی روپیہ ہندوستان کو پچھلے ایک سو برس سے دے رہے ہیں۔ اور نہ صرف ہندوستان بلکہ یہ دنیا کے ہر ملک میں روپیہ صرف کرتے ہیں۔

اوپر کے اعداد و شمار کے مطابق امریکہ کے عیسائیوں نے ساڑھے تین برس میں چوبیس کروڑ روپیہ ہندوستان کے مشن ہسپتالوں اور سکولوں کے لئے صرف کیا۔ اور اس کی سالانہ اوسط سات کروڑ روپیہ کے قریب ہوتی ہے۔ چنانچہ جس صورت میں کہ امریکہ کی گورنمنٹ ہی ہر سال ہندوستان کو پچاس کروڑ روپیہ کے قریب امداد دیتی ہے۔ اس گورنمنٹ کے لئے کیا مشکل تھا۔ کہ یہ خود سات کروڑ روپیہ سالانہ خفیہ طور پر ہندوستان کے امریکن پادریوں کو دیتی۔ اور امریکہ کے عیسائی اس روپیہ کو بھیجنے کی تکلیف نہ اٹھاتے۔ اور کیا یہ واقعہ نہیں۔ کہ امریکن پادریوں کو امریکن گورنمنٹ کی طرف سے ایک پیسہ نہیں دیا جاتا۔ اور یہ تمام روپیہ امریکہ کے نیک دل عیسائی اپنے مذہب کی تبلیغ اور ہندوستان کے دکھی لوگوں کی امداد کے لئے دیتے ہیں۔ جسے معقولیت پسند حلقوں میں انتہائی قابل تعریف قرار دیا جانا چاہیئے۔ اور یہ کہنا اپنے منہ کو گندہ کرنا ہے۔ کہ امریکہ کے نیک دل عیسائی اپنی کسی سیاسی غرض کے لئے ہندوستان کے پادریوں کو روپیہ بھیجتے ہیں۔

(ریاست دہلی ۲۳ر جولائی ۱۹۵۶ء)

عیسائیوں کی تبلیغ پر پابندیاں

کچھ عرصہ ہوا۔ سی۔پی گورنمنٹ نے ایک تحقیقاتی کمیشن ناگپور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس مسٹر نیوگی کی صدارت میں مقرر کیا تھا۔ جس کا مقصد یہ تھا۔ کہ وہ غیر ملکی عیسائیوں کی سرگرمیوں کے متعلق معلوم کرے۔ کہ ان کی تبلیغ کا عام پبلک پر کیا اثر ہے۔ اس کمیشن کی رپورٹ اس ہفتہ شائع ہو گئی ہے۔ اور رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے۔ کہ جو غیر ملکی پادری تبلیغی مقاصد کے لئے ہندوستان آتے ہیں۔ ان کو ہندوستان سے واپس ان کے ممالک میں بھیج دیا جائے۔ ان کا بھاری تعداد میں ہندوستان میں آنا بہت ناپسندیدہ ہے۔

اگر تبلیغ کے متعلق دوسری اقوام پر بھی پابندیاں عائد کی جائیں۔ تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ہم خود اس کے حق میں ہیں۔ کہ مذاہب کو مساجد۔ گوردواروں مندروں اور گرجوں کی چاردیواری کے اندر بند کر دیا جانا چاہیئے۔ کیونکہ مذہبی تبلیغ ملک کے اندر فرقہ وارانہ لعنت پیدا کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ اور مخزن ہے۔ مگر سوال یہ ہے۔ کہ جس صورت میں کہ آریہ سماجی دن رات شدھی میں مصروف ہیں۔ کوئی دن ایسا نہیں گذرتا۔ جبکہ مساجد میں غیر مسلم "مشرف بہ اسلام" نہ ہوتے ہوں۔ سکھوں کے جلسوں میں لوگوں کو امرت پلایا جاتا ہے۔ اور احمدی حضرات یورپ اور امریکہ میں دن رات اپنی تبلیغ میں مصروف ہیں۔ اور اس وقت ہزار ہا کی تعداد میں غیر ملکی احمدی شعار اختیار کرتے ہوئے اسلام قبول کر چکے ہیں۔ تو ہندوستان میں عیسائیوں کی تبلیغ پر کیوں پابندی عاید کی جائے۔

اس تحقیقاتی کمیشن کی سفارشات نہ صرف مذہب میں غیر ضروری مداخلت قرار دی جانی چاہیئے۔ بلکہ اسے امریکن اور یورپین پادریوں کے احسانات سے انحراف بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ پچھلی ایک صدی میں امریکہ اور یورپ کے نیک دل لوگوں نے اپنے پادریوں کے ذریعہ ہندوستان کے اچھوتوں اور دوسری پسماندہ اقوام کو بلندی پر لے جانے کے لئے کروڑوں نہیں اربوں روپیہ صرف کیا۔ اور اس روپیہ سے یہاں ہسپتال، جو سکول اور کالج قائم کئے گئے۔ اس کے علاوہ ہم یہ پوچھنے کا حق رکھتے ہیں۔ کہ کیا عیسائی مذہب جرائم پیشہ لوگوں کا مذہب ہے۔ جو اس کی تبلیغ پر پابندیاں عائد کرنے کی سفارش کی گئی۔ اور کیا کوئی بھی انصاف پسند شخص حضرت مسیح کی قربانی اور عیسائی مذہب کی آئیڈیالوجی کے نیک اور مقدس ہونے سے انکار کر سکتا ہے۔ جس کا مقصد صرف خدا کی مخلوق کی بغیر کسی غرض کے خدمت انجام دینا ہے۔

ضرورت ہے کہ مرکزی گورنمنٹ اس کمیشن کی سفارشات کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دے۔ کیونکہ یہ سفارشات ہندوستان کی سیکولر گورنمنٹ کے دامن پر تعصب اور طرفداری کا بدنما داغ ہے۔

(ریاست دہلی ۲۳ر جولائی ۱۹۵۶ء)

سالانہ اجتماع

شوریٰ ——— نمائندگان

۱۹-۲۰-۲۱ر اکتوبر ۱۹۵۶ء

سالانہ اجتماع کے موقعہ شوریٰ کے اجلاس میں مختلف مجالس کی طرف سے آمدہ تجاویز پیش ہوتی ہیں ابھی تک بہت کم مجالس نے اس طرف توجہ دی ہے۔ تجاویز مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۱ر اگست ۱۹۵۶ء ہے۔

شوریٰ کے اجلاس میں مجالس اپنے نمائندگان کے ذریعہ کارروائی میں حصہ لیتی اور رائے دیتی ہیں۔ یہ نمائندگان منتخب شدہ ہوتے ہیں۔ کوئی نمائندہ نامزد نہیں ہوتا ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہے۔ مجالس خدام الاحمدیہ کو اپنے اجتماع کے سلسلہ میں ابھی سے تیاری کرنی چاہیئے۔ اور مطلوبہ معلومات مرکز میں وقت مقررہ کے اندر اندر بھجوا دینی چاہئیں۔

شوریٰ کے لئے تجاویز — ۳۱ر اگست تک
نمائندگان کے انتخاب کی اطلاع — ۵ر اکتوبر تک

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

موصی احباب متوجہ ہوں

موصی احباب کی خدمت میں سالانہ حسابات ۱۹۵۶-۱۹۵۵ء بھجوائے جا رہے ہیں جن موصی صاحبان کے ذمہ بقایا جات ہوں۔ ان سے التماس ہے کہ وہ اپنے ماہواری چندہ حصہ آمد کے ساتھ ساتھ بقایا بھی ادا فرماتے رہیں۔ تا سال کے اختتام پر احباب پر بوجھ نہ ہونے پائے اور سلسلہ کے کام بھی بخیر و خوبی سرانجام پاتے رہیں۔ کیونکہ اس طرح نہ احباب کے سر بوجھ ہونے پائے گا۔ اور نہ سلسلہ کے کاموں میں رکاوٹ پیدا ہونے کا احتمال رہے گا

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

ضروری اعلان

تمام اراکین انصار اللہ اپنے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۶۔۲۷ر اکتوبر ۱۹۵۶ء کے پروگرام کے لئے اپنے مشوروں اور تمام مجالس اس اجتماع میں ہونے والی مجلس شوریٰ کے لئے اپنی تجاویز جلد بھجوائیں۔ جزاکم اللہ قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس بروز ہفتہ بتاریخ ۱۱/۸/۵۶ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ جملہ خدام اور اطفال سے اس میں شمولیت کی درخواست ہے۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

درخواست دعا

حیدرآباد ڈویژن سے جہاں سلسلہ احمدیہ کی اراضی ہے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ تقریباً ایک سوا ماہ سے عموماً بادل چھائے رہتے ہیں۔ اور بوندا باندی ہوتی رہتی ہے۔ دھوپ کم نکلتی ہے۔ جس سے فصل کو خاصہ نقصان پہنچ رہا ہے۔ اب تو کچھ دنوں سے تیز بارش بھی شروع ہو گئی ہے۔

احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ دعا فرما دیں۔ اللہ تعالےٰ ابر و باراں کو ہمارے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور باقی سب کے لئے رحمت و برکت کا موجب بنائے۔ اور ہماری فصلوں کی کاشت اور آمد میں بہت زیادہ برکت بخشے۔ (وکیل الزراعت تحریک جدید)

قومی اسمبلی کا اجلاس آئندہ ماہ ڈھاکہ میں ہوگا

صوبوں میں انتخابی فہرستوں کی تکمیل کے بعد عام انتخابات ہوسکیں گے (وزیر اعظم)

کراچی ۱۰ اگست وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کل یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران انکشاف کیا کہ قومی اسمبلی کا آئندہ اجلاس ماہ ستمبر میں کسی وقت ڈھاکہ میں بلایا جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ ابھی اجلاس کی کوئی حتمی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔

وزیر اعظم مشرقی پاکستان کا چار روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد کل واپس کراچی پہنچے۔ مسٹر محمد علی نے کراچی روانہ ہونے سے پیشتر تیج گاؤں کے ہوائی اڈے پر نمائندگان اخبارات سے بات چیت کے دوران میں خیال ظاہر کیا کہ مختلف مبسوط منصوبوں کی تکمیل سے مشرقی پاکستان میں ایک سال کے اندر اندر غذائی قلت دور ہوسکتی ہے۔

مسٹر محمد علی نے یقین دلایا کہ مرکزی حکومت صوبہ کی خوراک سمیت تمام ضروریات۔ سیلابوں پر کنٹرول اور غذائی خود کفالت کیلئے ہر قسم کی مدد دینے کو تیار ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا ہم نے حکومت مشرقی پاکستان سے دریافت کیا ہے کہ وہ کب تک فوج سے خوراک کی تقسیم وغیرہ کا کام واپس لینے کے لئے تیار ہے۔ آپ نے کہا اس سلسلہ میں فوج نے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ فوج نے ہنگامی حالات میں حاصلہ عارضی اقدامات کے طور پر خوراک کی صورت حال پر قابو پایا ہے۔

نہر سویز

نہر سویز کے مسئلہ پر ۲۴ اقوام کی مجوزہ کانفرنس میں شرکت پر پاکستان کی طرف سے دعوت کی منظوری پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا "کانفرنس میں ہماری شرکت کا مقصد اس مسئلہ کا ایسا پر امن حل تلاش کرنا ہے جو سب کے لئے قابل قبول ہو"۔

عام انتخابات

ملک میں پہلے عام انتخابات کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کو کئی بار یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ وہ انتخابی فہرستوں کی تیاری کا کام تیز تر کردیں۔ کیونکہ حکومت پاکستان کے پروگرام کے مطابق مارچ ۱۹۵۷ء میں عام انتخابات کے انعقاد کا انحصار اسی چیز پر ہے۔ انتخابی حلقوں کے تعیین کے کمیشن اور الیکشن کمشنر کے تقرر کے سلسلہ میں دوسری ضروری تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ مشرقی پاکستان اسمبلی جب طریق انتخاب کے مسئلہ پر اپنی رائے ظاہر کردے گی تو قومی اسمبلی طریق انتخاب کے مسئلہ کا فیصلہ کرنے کے لئے "عوامی نمائندگی کا بل" منظور کردے گی۔"

وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صرف انتخابی فہرستوں کی بروقت تیاری سے ہی عام انتخابات کے منعقد ہونے کا راستہ کھل سکے گا آپ نے صوبائی حکومتوں سے کہا کہ انتخابی فہرستوں کی تیاری کا کام انتہائی تیز رفتاری سے کریں کیونکہ یہ ایک بہت بڑا کام ہے۔

ظاہر شاہ سے سکندر مرزا کی

دوسری ملاقات

کابل ۱۰ اگست کابل ریڈیو کی اطلاع کے مطابق اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر سکندر مرزا نے کل افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ سے "قصر دلکشا" میں دوسری بار ملاقات کی۔ ہمسایہ اسلامی ممالک کے دونوں سربراہوں نے باہمی دلچسپی کے مسائل پر بات چیت کی۔

اس موقع پر افغانستان کے وزیر اعظم سردار محمد داؤد خاں۔ وزیر خارجہ سردار محمد نعیم خاں سینئر نائب وزیر اعظم مسٹر علی محمد اور افغان وزارت امور خارجہ کے پولیٹیکل سیکرٹری مسٹر عبد الرحمٰن اور وزارت خارجہ پاکستان کے سیکرٹری مسٹر ایم ایس اے بیگ بھی موجود تھے۔

صدر سکندر مرزا نے شاہ ظاہر شاہ سے اپنی پہلی ملاقات گزشتہ جمعرات افغانستان پہنچنے کے فوراً بعد کی تھی جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ کابل ریڈیو کی اطلاع کے مطابق یہ ملاقات خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی تھی

احمد آباد میں پھر فائرنگ

ہلاک شدگان کی تعداد ۱۲ تک پہنچ گئی

نئی دہلی ۱۰ اگست۔ کل احمد آباد میں پولیس نے مظاہرین پر پھر کئی بار گولی چلائی۔ جس سے تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ فائرنگ سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد اب بارہ تک پہنچ گئی ہے۔

صوبہ بمبئی کے اس صنعتی شہر میں ۲۴ گھنٹہ کا کرفیو لگا دیا گیا ہے اور فوج کرفیو کے نفاذ میں پولیس سے تعاون کر رہی ہے۔ مظاہرین نے کرفیو کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ڈاکخانے کی ایک عمارت ایک پولیس سٹیشن اور میونسپل کمیٹی کی متعدد عمارات کو نذر آتش کردیا۔

احمد آباد میں عام ہڑتال اور مظاہروں کا آج دوسرا دن تھا۔ یہ مظاہرے مرہٹی اور گجراتی بولنے والوں کا ایک عظیم تر صوبہ (بمبئی) بنانے کے متعلق حکومت کی تجویز کے خلاف احتجاج کے طور پر کئے جا رہے ہیں۔

سیلاب کا پانی سکھر میں داخل ہوگیا، پرانا شہر زیر آب

طغیانی کا پانی ۲۵ سو مربع میل رقبہ میں پھیلا ہوا ہے

لاہور ۱۰ اگست۔ دریائے سندھ کی مشتعل لہروں نے کل سکھر کی چھ فٹ بلند حفاظتی دیوار کو توڑ دیا۔ اور سیلابی پانی شہر میں داخل ہوگیا سکھر کا پرانا شہر زیر آب آچکا ہے۔ اور اب پانی نئے سکھر کی جانب بڑھ رہا ہے۔

سکھر کے باشندوں کو متنبہ کردیا گیا تھا اور وہ شہر خالی کر رہے ہیں۔ روہڑی پہلے ہی زیر آب ہو چکا ہے۔ روہڑی کا شہر میں کئی مقامات پر پانی کی سطح دس فٹ ہے۔

سکھر کے قریب دریا کی سطح میں مزید اضافہ ہوگیا ہے اور نکاس نو لاکھ ۸۴ ہزار کیوسک تک پہنچ گیا میونسپل کمیٹی نے شہر کے بچاؤ کے لئے بینڈ ڈون برج کی جانب جو چھ فٹ بلند پختہ دیوار تعمیر کی ہوئی تھی کل رات اس میں تین شگاف آگئے۔ اور سیلابی پانی شہر میں داخل ہوگیا۔ سکھر کے نزدیک دریا کی سطح ابھی اور بلند ہو رہی ہے۔ بائیں کنارے کی جانب دریا نے حفاظتی بند میں جو ۴۲ فٹ چوڑا شگاف ڈالا تھا اس سے بڑی تیزی سے پانی بہہ رہا ہے اور کراچی و لاہور کے درمیان ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ پھیل گیا ہے مگر ریلوے لائن ابھی محفوظ ہے۔

۲۵ سو مربع میل رقبہ زیر آب

مرکزی وزراء کے ہمراہ اخباری نمائندوں کی جس جماعت نے کل متاثرہ علاقہ پر پرواز کی تھی اس کے ارکان نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ملتان سے حیدر آباد تک قریباً ۲۵ سو مربع میل زرخیز رقبہ میں سیلاب کا پانی چادر کی صورت میں پھیلا ہوا ہے۔ اگرچہ ابھی تک سیلاب کے نقصانات کا اندازہ نہیں کیا گیا۔ لیکن خدشہ ہے کہ نقصان بہت زیادہ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کی ان پیشین گوئیوں نے نازک صورت حالات پیدا ہونے کا اندیشہ رونما کر دیا ہے کہ آئندہ چند دنوں تک بالائی وادیوں میں شدید بارش ہوگی

موہن جوڈارو

برصغیر ہند و پاکستان کا قدیم ترین شہر (پانچ ہزار سال پرانا) موہن جوڈارو دریائے سندھ کی طوفانی لہروں کا بدستور مقابلہ کر رہا ہے۔ لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ مقابلہ کب تک جاری رہے گا۔

ایک اور جنگی جہاز بحیرہ روم جائیگا

لنڈن ۱۰ اگست۔ سویز کے علاقہ میں برطانوی کاریگروں کے نو سو بیویوں اور بچوں میں سے پہلی جماعت کل بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن پہنچ گئی۔ انہیں حفظ ماتقدم کے طور پر برطانیہ منتقل کیا جا رہا ہے۔

ادھر برطانیہ کا ایک اور جنگی جہاز اتوار کے روز مشرقی بحیرہ روم روانہ ہو رہا ہے۔ اس پر بری فوج کے دستے۔ سامان حرب اور کچھ طیارے بھیجے جائیں گے۔

کوئٹہ:- ۱۰ اگست مقامی رصدگاہ کے زلزلہ پیما آلہ میں زلزلہ کے معمولی جھٹکے ریکارڈ کئے گئے ہیں۔ زلزلہ کا مرکز کوئٹہ سے ۱۲۵ میل شمال کی جانب تھا۔